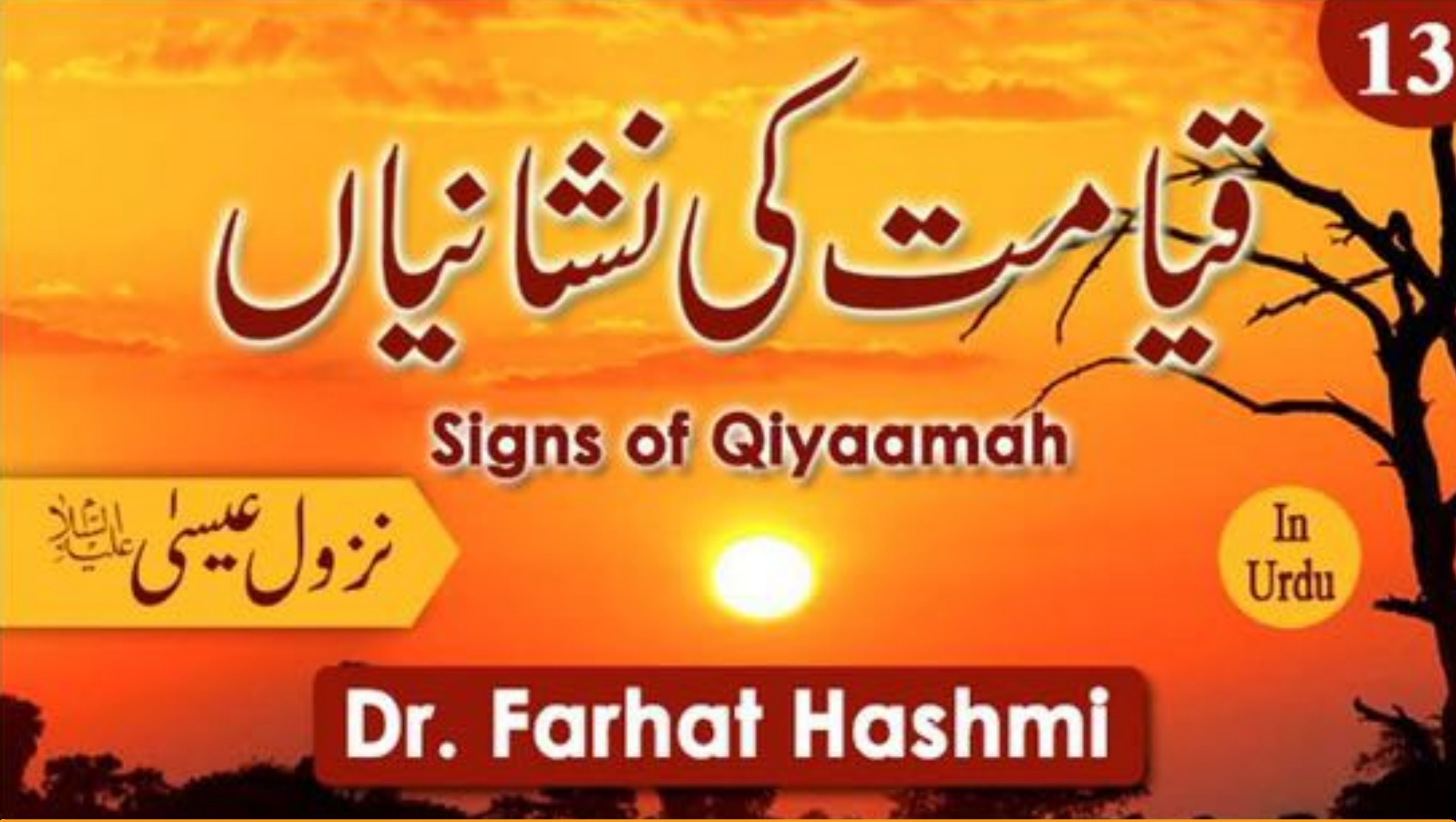

Lesson-13

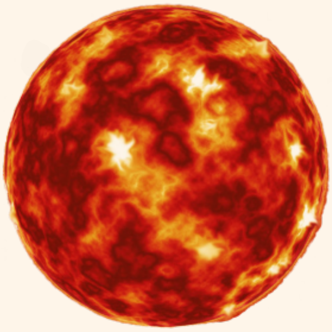

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاماتِ قیامت

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ

(محمد:18)

تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے، اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکی ہیں، جب وہ خود ہی آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں باقی رہے گا۔

علامات قیامت کبری

بڑی نشانیاں

دس نشانیاں

یہ وہ علامات ہیں جن کے ظاہر ہونے کے بعد جلد ہی قیامت قائم ہو جائے گی،

یہ دس نشانیاں ہیں اور تاحال ان میں سے کوئی ایک نشانی بھی ظاہر نہیں ہوئی۔

علامات قیامت کبری

بڑی نشانیاں

دس نشانیاں

1۔ سورج کا اپنے مغرب کی جانب سے طلوع ہونا ،

2 ۔ جانور کا نکلنا ،

3 ۔ یاجوج ماجوج کا ظہور،

4 ۔دجال کا خروج،

5 ۔ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی آمد ،

6 ۔دخان یعنی دھواں ،

9، 8، 7 ۔۔تین جوانب میں زمین کا دھنسایا جانا ایک مغرب میں دوسرا مشرق میں اور تیسرا جزیرۃ العرب میں ،

10 ۔اوران کے آخر میں یمن سے یعنی وسط عدن سے آگ نکلے گی جو لوگوں کو محشر میں چلا لے جائے گی (علاقہ شام میں جمع کر دے گی)۔

قیامت کے بارے میں مومن اور غیر مومن کا رویہ

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

(الشوری:18)

اسے وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ لوگ جو ایمان لائے، وہ اس سے ڈرنے والے ہیں اور جانتے ہیں کہ بیشک وہ حق ہے۔ سنو ! بیشک وہ لوگ جو قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں یقینا وہ بہت دور کی گمراہی میں ہیں۔

قیامت کے بارے میں جھگڑنا گمراہی ہے

وہ لوگ قیامت کے آنے کی جلدی کررہے ہیں جو ہٹ دھرمی کرتے ہوئے اور مذاق اڑاتے ہوئے اس پر ایمان نہیں لاتے

اور جو لوگ اس کے آنے پر ایمان لاتے ہیں وہ اس کے برپا ہونے سے ڈرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ حق ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے

وہ لوگ جو قیامت کے قائم ہونے کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ حق سے دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ [التفسیر المیسر]

اہم ایمان کا قیامت پر یقین رکھتے ہوئے اس دن کے محاسبہ سے ڈرنا

2۔ عیسی علیہ السلام

عیسی علیہ السلام کا نزول برحق ہے

اللہ تعالی کا عیسی علیہ السلام کو زندہ اپنی طرف اٹھالینا

عیسی علیہ السلام کا دنیا میں دوبارہ نزول قیامت کی علامت

صحابہ کا اپنے شاگردوں کو نزول عیسی کی خبر دینا

نبی ﷺ کا عیسی علیہ السلام سے قربت کا ذکر کرنا

نبی ﷺ کا عیسی علیہ السلام کو سلام بھیجنا

2۔ عیسی علیہ السلام

عیسی علیہ السلام کا نزول برحق ہے

عیسی علیہ السلام کا نزول برحق ہے اور وہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ انہیں دنیا سے زندہ اٹھایا گیا تھا اور قیامت سے پہلے دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے گا اور ان کی وفات سے پہلے تمام اہل کتاب ان پر ایمان لے آئیں گے۔

[دجال اور علامات قیامت از عمران ایوب لاہوری]

اللہ تعالی کا عیسی علیہ السلام کو زندہ اپنی طرف اٹھالینا

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (آل عمران:55)

جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ ! بے شک میں تجھے قبض کرنے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جنھوں نے کفر کیا اور ان لوگوں کو جنھوں نے تیری پیروی کی، قیامت کے دن تک ان لوگوں کے اوپر کرنے والا ہوں جنھوں نے کفر کیا، پھر میری ہی طرف تمہارا لوٹ کر آنا ہے تو میں تمہارے درمیان اس چیز کے بارے میں فیصلہ کروں گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے

عیسی علیہ السلام کا دنیا میں دوبارہ نزول قیامت کی علامت

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ () وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ () وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (الزخرف:61-59)

نہیں ہے وہ مگر ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنادیا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ضرور تمہارے عوض فرشتے بنادیں، جو زمین میں جانشین ہوں۔ اور بلاشبہ وہ یقینا قیامت کی ایک نشانی ہے تو تم اس میں ہرگز شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو، یہ سیدھا راستہ ہے

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ

مجاہد کہتے ہیں

قیامت سے قبل عیسی ابن مریم علیہما السلام کا خروج قیامت کی نشانی ہے۔

[تفسیر ابن کثیر]

صحابہ کا اپنے شاگردوں کو نزول عیسی کی خبر دینا

ابن عقیل انصاری کے آزاد کردہ غلام ابو یحیی کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں قرآن کی ایک ایسی آیت جانتا ہوں جس کے متعلق آج تک مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا، اب مجھے معلوم نہیں ہے کہ لوگوں کو اس کے بارے میں پہلے سے علم ہے اس لیے نہیں پوچھتے یا ان کا ذہن ہی اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا ؟

یہ کہہ کر پھر وہ ہمارے ساتھ باتیں کرنے لگے، جب وہ اپنی نشست سے کھڑے ہوئے تو ہم ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے کہ ہم ہی نے ان سے کیوں نہ پوچھ لیا ؟ تو میں نے کہا کہ جب وہ کل یہاں آئیں گے تو میں ان سے اس کے متعلق دریافت کروں گا۔

چنانچہ اگلے دن ابن عباس رضی اللہ عنہما جب تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ کل آپ نے ذکر کیا تھا کہ آپ قرآن کی ایک ایسی آیت جانتے ہیں جس کے متعلق آج تک آپ سے کسی نے نہیں پوچھا اور آپ نے فرمایا تھا کہ معلوم نہیں، لوگوں کو پہلے سے اس بارے میں علم ہے اس لیے نہیں پوچھتے یا اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتے؟ آپ مجھے اس آیت کے متعلق بتائیے اور ان آیات کے متعلق بھی جو آپ نے اس سے پہلے پڑھ رکھی تھیں ؟

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ،ہاں ! رسول اللہ ﷺ نے (ایک مرتبہ) قریش سے فرمایا: اے گروہ قریش ! اللہ کے علاوہ جن چیزوں کی پوجا کی جاتی ہے ان میں سے کسی میں کوئی خیر نہیں ہے، قریش کے لوگ جانتے تھے کہ عیسائی عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتے ہیں اور نبی ﷺ کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں اس لیے وہ کہنے لگے اے محمد ﷺ ! کیا تمہارا یہ خیال نہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی اور اس کے نیک بندے تھے، اگر آپ سچے ہیں (کہ معبودان باطلہ میں کوئی خیر نہیں ہے) تو پھر عیسائیوں کا اللہ بھی ویسا ہی ہوا جیسے آپ کہتے ہیں (کہ ان میں بھی کوئی خیر نہیں ہے)

اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ (الزخرف:57) اور جب ابن مریم کو بطور مثال بیان کیا گیا، اچانک تیری قوم (کے لوگ) اس پر شور مچا رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے یَصِدُّونَ کا معنی پوچھا تو انہوں نے اس کا ترجمہ چلانا کیا،

اور وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ (الزخرف:61) اور بلاشبہ وہ یقینا قیامت کی ایک نشانی ہے۔ کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ قیامت سے پہلے عیسی علیہ السلام کا خروج قیامت کی علامات میں سے ہے۔

[مسند أحمد:2918]

نبی ﷺ کا عیسی علیہ السلام سے قربت کا ذکر کرنا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام انبیاء علاتی بھائیوں کی طرح ہیں ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے اور میں تمام لوگوں میں عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں۔ عنقریب وہ زمین پر نزول فرمائیں گے۔ [مسند احمد::9270]

نبی ﷺ کا عیسی علیہ السلام کو سلام بھیجنا

نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عیسی علیہ السلام کو پائے وہ ان کو میری طرف سے سلام کرے [السلسلة الصحيحة::2308]

عیسی علیہ السلام کا نزول

عیسی علیہ السلام کے نزول کا وقت

دجال کے خروج کے بعد عیسی علیہ السلام کا نزول

دمشق کے سفید مینار کے پاس نزول

فرشتوں کا عیسی علیہ السلام کو اپنے پروں پر اتارنا

عیسی علیہ السلام کا نزول

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہو گی، یہاں تک کہ رومی (عیسائی) أَعْمَاقِ میں اتریں گے (شام میں حلب اور انطاکیہ کے درمیان ایک پر فضا علاقہ جو دابق شہر سے متصل واقع ہے۔) یا دَابِقَ میں اتریں گے۔

ان کے ساتھ مقابلے کے لیے (دمشق) شہر سے (یا مدینہ سے) اس وقت روئے زمین کے بہترین لوگوں کا ایک لشکر روانہ ہوگا، جب (دشمن کے سامنے) صف آراء ہوں گے تو رومی (عیسائی) کہیں گے: تم ہمارے اور ان لوگوں سے ہٹ جاؤ جنہوں نے ہمارے لوگوں کو قیدی بنایا ہوا ہے، ہم ان سے لڑیں گے،

تو مسلمان کہیں گے: اللہ کی قسم! نہیں، ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نہیں ہٹیں گے، چنانچہ وہ ان (عیسائیوں) سے جنگ کریں گے، ان (مسلمانوں) میں سے ایک تہائی شکست تسلیم کر لیں گے، اللہ ان کی توبہ کبھی قبول نہیں فرمائے گا۔

اور ایک تہائی قتل کر دیے جائیں گے، وہ اللہ کے نزدیک افضل ترین شہداء ہوں گے۔

اور ایک تہائی فتح حاصل کریں گے۔ وہ کبھی فتنے میں مبتلا نہیں ہوں گے (ہمیشہ ثابت قدم رہیں گے) اور قسطنطنیہ کو (دوبارہ) فتح کریں گے۔ (پھر) جب وہ غنیمتیں تقسیم کر رہے ہوں گے اور اپنے ہتھیار انہوں نے زیتون کے درختوں سے لٹکائے ہوئے ہوں گے تو شیطان ان کے درمیان چیخ کر اعلان کرے گا: مسیح (دجال) تمہارے پیچھے تمہارے گھر والوں تک پہنچ چکا ہے، وہ نکل پڑیں گے، مگر یہ جھوٹ ہوگا، جب وہ شام (دمشق) پہنچیں گے تو وہ نمودار ہو جائے گا۔

اس دوران میں جب وہ جنگ کے لیے تیاری کر رہے ہوں گے، صفیں سیدھی کر رہے ہوں گے تو نماز کے لیے اقامت کہی جائے گی، اس وقت عیسی ابن مریم علیہما السلام اتریں گے تو ان کا رخ کریں گے، پھر جب اللہ دشمن (دجال) ان کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلے گا جس طرح نمک پانی میں پگھلتا ہے۔ اگر عیسی علیہ السلام اسے چھوڑ بھی دیں تو وہ پگھل کر ہلاک ہو جائے گا لیکن اللہ اسے عیسی علیہ السلام کے ہاتھ سے قتل کرائے گا اور لوگوں کو ان کے ہتھیار پر اس کا خون دکھائے گا۔ [صحیح مسلم: 7460]

دجال کے خروج کے بعد عیسی علیہ السلام کا نزول

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے بارے میں سوال کرتے تھے اور میں شر کے بارے میں دریافت کرتا تھا اس ڈر سے کہ کہیں میں اس میں مبتلا نہ ہو جاؤں۔ (ایک دن) میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ! ہم جاہلیت اور شر کا زمانہ گزار رہے تھے، اللہ تعالیٰ نے اسلام کو، جسے ہم نے قبول کیا، اور آپ کو ہماری طرف بھیجا۔ (اب سوال یہ ہے کہ) کیا اس خیر کے بعد پھر شر ہو گا جیسا کہ پہلے تھا؟ آپ ﷺ نے تین دفعہ فرمایا: حذیفہ ! اللہ کی کتاب پڑھ اور اس کے احکامات پر عمل کر۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ! کیا اس شر کے بعد پھر خیر ہو گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، میں نے کہا: اس سے بچنے کا کیا طریقہ ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تلوار۔ میں نے کہا: کیا اس شر کے بعد پھر خیر ہو گی؟ اور ایک روایت میں ہے کہ کیا تلوار کے بعد خیر کا کوئی حصہ باقی رہے گا؟ (یعنی لڑائی کے بعد اسلام باقی رہے گا؟) آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ امارت (اور جماعت) تو قائم رہے گی، لیکن معمولی لڑائی جھگڑے اور دلوں میں نفرتیں اور کینے ہوں گے اور ظاہری صلح، لیکن باطن میں لڑائی ہو گی۔

میں نے کہا: کینے کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میرے بعد ایک قوم یا مختلف حکمران ہوں گے جو میری سنت پر عمل نہیں کریں گے اور میری سیرت کے علاوہ کوئی اور سیرت اختیار کریں گے، تو ان کے بعض امور کو اچھا سمجھے گا اور بعض کو برا اور ان میں ایسے لوگ بھی منظر عام پر آئیں گے جو انسانوں کے روپ میں ہوں گے، لیکن ان کے دل شیطانی ہوں گے۔

ایک روایت میں ہے: میں نے کہا: ظاہری صلح باطن میں لڑائی اور دلوں میں کینہ، ان چیزوں کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے دل (ان اچھے اخلاق) کی طرف نہیں لوٹیں گے، جن سے وہ پہلے متصف ہوں گے۔

میں نے کہا: کیا اس خیر کے بعد بھی شر ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، اندھا دھند فتنہ ہو گا، اور (اس میں ایسے لوگ ہوں گے کہ گویا کہ) وہ جہنم کے دروازوں پر کھڑے داعی ہیں، جو آدمی ان کی بات مانے گا وہ اس کو جہنم میں پھینک دیں گے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ! ایسے لوگوں کی صفات بیان کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہماری نسل کے ہوں گے اور ہماری طرح باتیں کریں گے۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ! اگر ایسا زمانہ مجھے پا لے تو میرے لیے کیا حکم ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کی جماعت اور ان کے حکمران کو لازم پکڑے رکھنا، امیر کی بات سننا اور ماننا۔ اگرچہ تیری پٹائی کر دی جائے اور تیرا مال لوٹ لیا جائے پھر بھی اس کی بات سننا اور اطاعت کرنا۔ میں نے کہا: اگر مسلمانوں کی جماعت ہی نہ ہو اور نہ ہی حکمران (تو پھر میں کیا کروں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: تمام فرقوں سے کنارہ کش ہو جانا، اگرچہ کسی درخت کے تنے کے ساتھ چمٹنا پڑے، یہاں تک کہ تجھے موت پا لے اور تو اسی حالت میں ہو۔
ایک روایت میں ہے کہ حذیفہ ! کسی درخت کے تنے کے ساتھ چمٹ کر مرنا ان (حکمرانوں) کی اطاعت کرنے سے بہتر ہو گا۔ اور ایک روایت میں ہے: اگر ان دنوں تجھے اللہ کی زمین میں کوئی خلیفہ مل جائے تو اس کو لازم پکڑنا، اگرچہ وہ تیری پٹائی کرے اور تیرا مال چھین لے
اور اگر تجھے کوئی خلیفہ نظر نہ آئے تو کسی (گوشئہ) زمین میں بھاگ جانا، حتی کہ تجھے موت آجائے اور تو کسی درخت کے تنے کے ساتھ چمٹا ہوا ہو۔
میں نے کہا: پھر کیا ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر دجال ظاہر ہو گا، میں نے کہا: وہ کون سی علامت لے کر آئے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہر یا پانی اور آگ کے ساتھ آئے گا، جو اس کی نہر میں داخل ہوا اس کا اجر ضائع اور گناہ ثابت ہو جائے گا اور جو اس کی آگ میں داخل ہوا اس کا اجر ثابت ہو جائے گا اور اس کا جرم مٹ جائے گا۔
میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ! دجال کے بعد کیا ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عیسی بن مریم۔
میں نے کہا: پھر کیا ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس وقت تیری گھوڑی کا بچہ پیدا ہوا تو وہ ابھی تک اس قابل نہیں ہو گا کہ تو اس پر سواری کر سکے کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:2739]

نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صبح دجال کا ذکر کیا،۔۔۔آپ نے فرمایا: وہ شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور دائیں بائیں فساد پھیلائے گا، اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہنا۔

ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! روئے زمین پر ٹھہرنے کی اس کی مدت کیا ہوگی؟ آپ نے فرمایا: چالیس دن، ایک دن ایک سال کے برابر ہو گا، ایک دن ایک مہینہ کے برابر ہو گا، ایک دن ہفتہ کے برابر ہو گا اور باقی دن تمہارے دنوں کی طرح ہوں گے۔۔۔

پس دجال اسی حالت میں ہو گا کہ اسی دوران عیسیٰ بن مریم علیہما السلام دمشق کی مشرقی جانب سفید مینار پر زرد کپڑوں میں ملبوس دو فرشتوں کے بازو پر ہاتھ رکھے ہوئے اتریں گے، جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو پانی ٹپکے گا اور جب اٹھائیں گے تو اس سے موتی کی طرح چاندی کی بوندیں گریں گی، ان کی سانس کی بھاپ جس کافر کو بھی پہنچے گی وہ مر جائے گا اور ان کی سانس کی بھاپ ان کی حد نگاہ تک محسوس کی جائے گی، وہ دجال کو ڈھونڈیں گے یہاں تک کہ اسے باب لد کے پاس پا لیں گے اور اسے قتل کر دیں گے۔ [سنن الترمذي:2240]

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دجال کا خروج ہوگا۔۔۔

اس وقت حقیقی مسلمان بھاگ جائیں گے اور جا کر شام کے جبل دخان میں پناہ لیں گے دجال ان کا انتہائی سخت محاصرہ کرے گا اور مسلمان انتہائی پریشان ہوں گے۔ پھر عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا اور وہ سحری کے وقت لوگوں کو پکار کر کہیں گے اے لوگو! تمہیں اس کذاب خبیث کی طرف نکلنے سے کس چیز نے روک رکھا ہے لوگ کہیں گے یہ کوئی جن معلوم ہوتا ہے لیکن نکل کر دیکھیں گے تو وہ عیسیٰ بن مریم ﷺ ہوں گے،

نماز کھڑی ہوگی اور ان سے کہا جائے گا کہ روح اللہ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں وہ فرمائیں گے تمہارے امام ہی کو آگے بڑھ کر نماز پڑھانی چاہیے۔ نماز فجر کے بعد وہ دجال کی طرف نکلیں گے جب وہ کذاب عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے عیسیٰ علیہ السلام بڑھ کر اسے قتل کریں گے اور اس وقت درخت اور پتھر پکار اٹھیں گے: اے روح اللہ! یہ یہودی یہاں چھپا ہوا ہے چنانچہ وہ دجال کے کسی پیروکار کو نہیں چھوڑیں گے اور سب کو قتل کردیں گے۔ [مسند أحمد: 14954]

عیسی علیہ السلام کا حلیہ مبارک

چوڑے سینے والے

درمیانے قد کے اور سیدھے بالوں والے

پاکیزہ جسم والے

عروہ بن مسعود صحابی کے مشابہ

دمشق کے سفید مینار کے پاس نزول

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سفید مینار کے پاس دمشق کی مشرق کی جانب اتریں گے اور دجال کو باب لد پر پائیں گے اور وہ اس کو قتل کردیں گے۔

[سنن ابی داود:4323]

فرشتوں کا عیسیٰ علیہ السلام کو اپنے پروں پر اتارنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا اور سفید مینار پر دمشق کے مشرق کی جانب اتریں گے۔ دو زرد کپڑے پہنے ہوئے اور اپنے دونوں ہاتھ فرشتوں کے بازو پر رکھے ہوں گے۔

[صحیح مسلم:7560]

عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ مبارک

نبی ﷺ نے فرمایا:۔۔۔جب تم انہیں دیکھو گے تو پہچان جاؤ گے کہ درمیانی قامت والے ہیں اور ان کا رنگ سرخ وسفید ہوگا ہلکے زرد رنگ کے لباس میں ہوں گے ایسے محسوس ہو گا جیسے ان کے سر سے پانی ٹپک رہا ہو حالانکہ پانی نہیں لگا ہوگا۔

[سنن ابی داود:4326]

چوڑے سینے والے

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے (شب معراج) عیسی، موسی اور ابراہیم علیہم السلام کو دیکھا۔ عیسی علیہ السلام سرخ رنگ، گھٹے بدن اور چوڑے سینے والے ہیں اور موسی علیہ السلام گندمی رنگ کے دراز قد سیدھے بالوں والے ہیں، گویا قبیلہ الزُّطِ کے لوگوں میں سے ہیں۔

[صحیح البخاری:3438]

درمیانے قد کے اور سیدھے بالوں والے

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: میں اسراء کی رات موسی بن عمران علیہ السلام کے پاس سے گزرا، وہ گندم گوں، طویل قامت کے گھٹے ہوئے جسم کے انسان تھے، جیسے قبیلہ شَنُوءَۃَ کے مردوں میں سے ہوں اور میں نے عیسی ابن مریم علیہما السلام کو دیکھا، ان کا قددرمیانہ، رنگ سرخ وسفید اور سر کے بال سیدھے تھے۔ [صحیح مسلم:437]

پاکیزہ جسم والے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جس رات مجھے معراج ہوئی تو میں نے موسی علیہ السلام کو دیکھا وہ ایک دبلے پتلے، سیدھے بالوں والے آدمی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ قبیلہ شَنُوءَۃَ سے ہوں اور میں نے عیسی علیہ السلام کو بھی دیکھا وہ ایسے تروتازہ اور پاک وصاف جیسے ابھی غسل خانے سے نکلے ہیں۔ [صحیح البخاری:3394]

عروہ بن مسعود صحابی کے مشابہ

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: انبیائے کرام میرے سامنے لائے گئے۔ موسی علیہ السلام پھرتیلے بدن کے آدمی تھے، جیسے قبیلہ شَنُوءَۃَ کے مردوں میں سے ایک ہوں اور میں نے عیسی ابن مریم علیہما السلام کو دیکھا، مجھے ان کے ساتھ سب سے قریبی مشابہت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ میں نظر آتی ہے۔ [صحیح مسلم:441]

عیسی علیہ السلام بطور عادل حکمران

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک تم میں ابن مریم کا نزول ایک عادل حکمران کی حیثیت سے نہ ہو جائے۔ وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جزیہ قبول نہیں کریں گے۔ مال و دولت کی اتنی کثرت ہو جائے گی یہاں تک کہ اسے کوئی قبول نہیں کرے گا۔ [صحيح البخاري:2476]

عیسی علیہ السلام کا اسلام کے لیے قتال اور باقی ادیان کا خاتمہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔۔۔

وہ لوگوں سے اسلام کے لیے قتال کریں گے صلیب توڑ دیں گے۔

اور خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ موقوف کر دیں گے۔

اللہ تعالی ان کے زمانے میں اسلام کے علاوہ دیگر سب دینوں کو ختم کر دے گا۔

وہ مسیح دجال کو ہلاک کریں گے۔

تمام اہل کتاب کا عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانا

وَقَوْلِهِمْ إِنَّاقَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ()بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا () وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا (النساء:159-157)

اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ بلاشبہ ہم نے ہی مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا، جو اللہ کا رسول تھا، حالانکہ نہ انھوں نے اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی پر چڑھایا اور لیکن ان کے لیے اس (مسیح) کا شبیہ بنادیا گیا اوربیشک وہ لوگ جنھوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے، یقینا اس کے متعلق بڑے شک میں ہیں، انھیں اس کے متعلق گمان کی پیروی کے سوا کچھ علم نہیں اور انھوں نے اسے یقینا قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ ہمیشہ سے ہر چیز پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں کوئی نہیں مگر اس کی موت سے پہلے اس پر ضرور ایمان لائے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوگا۔

عیسیٰ علیہ السلام کا حج و عمرہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے وہ صلیب کو توڑدیں گے خنزیر کو قتل کردیں گے ان کے لیے نماز کھڑی کی جائے گی۔ جزیہ کو موقوف کردیں گے اور مال عطا فرمائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

اوروہ روحاء میں پڑاؤ کرکے وہاں سے حج یا عمرے یا دونوں کا احرام باندھیں گے پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا (النساء:159)

اہل کتاب میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہے جو ان کی وفات سے قبل ان پر ایمان نہ لے آئے اور وہ قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گے۔

عیسی علیہ السلام کے دور میں آپس کی عداوتوں کا خاتمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں خروج کرے گا اور ان میں چالیس ٹھہرے گا اور میں نہیں جانتا کہ چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس سال پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا گویا کہ وہ عروۃ بن مسعود کی طرح ہیں۔ وہ تلاش کر کے دجال کو قتل کر دیں گے پھر لوگ سات سال اسی طرح گزاریں گے کہ کسی بھی دو لوگوں کے درمیان کوئی عداوت نہ ہوگی۔

[صحیح مسلم:7568]

عیسی علیہ السلام کے دور میں مثالی امن

نبی ﷺ نے فرمایا ۔۔۔۔

عیسی علیہ السلام لوگوں کو اسلام کی طرف بلائیں گے۔ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا ،

اور ان ہی کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کروائے گا ،

اور روئے زمین پر امن و امان قائم ہوجائے گا حتی کہ سانپ اونٹ کے ساتھ چیتے گائے کے ساتھ اور بھیڑئیے بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے اور بچے سانپوں سے کھیلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے۔

[مسند احمد::9270]

عیسی علیہ السلام کی دنیا کے مال سے بے نیازی

نبی ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابو القاسم کی جان ہے، عیسی بن مریم انصاف پسند امام اور عدل پسند حکمران بن کر ضرور نازل ہونگے وہ صلیب کو توڑ دیں گے، تعلقات میں صلح صفائی کریں گے، عداوت ختم ہوجائے گی، ان پر مال پیش کیا جائے گا لیکن وہ قبول نہیں کریں گے۔

اگر وہ میری قبر پر کھڑے ہوئے اور کہا: اے محمد! ۔ تو میں ان کو جواب دوں گا۔

[السلسلة الصحيحة:2733]

عیسی علیہ السلام کا ساتھ دینے والوں کے لیے خوشخبری

نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت میں دو گروہ ایسے ہوں گے جن کو اللہ آگ سے آزاد کرے گا۔ ایک وہ، جو ہند سے جہاد کرے گا۔ اور دوسرا وہ جو عیسی ابن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔

[مسند أحمد:22396]

عیسی علیہ السلام کا مومنین کو جنت کے بلند درجات کی خبر دینا

اللہ عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا اور وہ سفید مینار پر دمشق کے مشرق کی جانب اتریں گے۔ دو زرد کپڑے پہنے ہوئے اور اپنے دونوں ہاتھ فرشتوں کے بازو پر رکھے ہوئے جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو اس میں سے قطرے ٹپکیں گے اور جب اونچا کریں گے تو قطرے اس میں سے موتی کی طرح گریں گے اور جو کافر ان کے سانس کا اثر پائے گا وہ مرجائے گا اور ان کے سانس کا اثر وہاں تک جائے گا جہاں تک انکی نظر جائے گی۔

آخر عیسیٰ علیہ السلام چلیں گے اور دجال کو باب لد پر پائیں گے وہاں اس کو قتل کریں گے۔ پھر عیسیٰ بن مریم ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال کے شر سے بچایا اور انکے منہ پر ہاتھ پھیریں گے اور ان کو جنت میں جو درجے ملیں گے وہ ان سے بیان کرینگے۔ [صحیح مسلم:7560]

عیسی علیہ السلام کا زمین چالیس سال رہنا اور اس کے بعد فوت ہوجانا

عیسی علیہ السلام زمین میں چالیس سال رہیں گے پھر ان کی وفات ہوگی اور مسلمان ان کی جنازہ پڑھیں گے [سنن أبي داود:4356]

3۔ یاجوج ماجوج

یاجوج ماجوج انسانوں میں سے ہیں اور یہ یافث کی اولاد میں سے دو قبائل ہیں اور یافث نوح علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں،

اور ان کے نام کی اصل یہ ہے کہ یہ نام "أَجِيجُ النَّارِ" سے لیا گیا ہے اور "أَجِيجُ النَّارِ" ۔۔اس وقت کہا جاتا ہے جب آگ بھڑکتی ہے،

یا یہ "اَلأُجَاجُ" ۔۔سے مشتق ہے اور یہ کھاری اور جلن پیدا کرنے والے پانی کو کہتے ہیں کیونکہ اس پانی کا کھاری پن بہت شدید ہوتا ہے ،

آخری زمانے میں ان کا خروج قیامت کی بڑی علامات میں سے ایک علامت ہے۔ [ترتیب علامات الساعۃ الکبری – موضوع]

حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا () قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَى أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا () قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا () آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّى إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا () فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا (الکھف:97-93)

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو ان کے اس طرف کچھ لوگوں کو پایا جو قریب نہ تھے کہ کوئی بات سمجھیں۔ انھوں نے کہا اے ذوالقرنین ! بیشک یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد کرنے والے ہیں، تو کیا ہم تیرے لیے کچھ آمدنی طے کردیں، اس (شرط) پر کہ تو ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادے۔ اس نے کہا جن چیزوں میں میرے رب نے مجھے اقتدار بخشا ہے وہ بہتر ہیں، اس لیے تم قوت کے ساتھ میری مدد کرو کہ میں تمہارے درمیان اور ان کے درمیان ایک موٹی دیوار بنا دوں۔ تم میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لاؤ، یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کا درمیانی حصہ برابر کردیا تو کہا " دھونکو " یہاں تک کہ جب اس نے اسے آگ بنادیا تو کہا لاؤ میرے پاس کہ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا انڈیل دوں۔ پھر نہ ان میں یہ طاقت رہی کہ اس پر چڑھ جائیں اور نہ وہ اس میں کوئی سوراخ کرسکے۔

یاجوج ماجوج کی دھاری دار دیوار

حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

(الأنبياء:96) یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے دوڑ پڑیں گے۔

قتادہ نے کہا کہ حدب کے معنی ٹیلہ کے ہیں۔ ایک صحابی نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اس دیوار کو دھاری دار چادر کی طرح دیکھا ہے جس کی ایک دھاری سرخ ہے اور ایک کالی ہے، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا تم نے اس کو دیکھا ہے۔

[صحیح البخاري قبل الحديث:3346]

یاجوج ماجوج کی دیوار کہاں ہے؟

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یاجوج ماجوج کی دیوار کا واقعہ بیان کیا ہے اور اللہ سبحانہ نے آیاتِ کریمہ میں اس دیوار کی کوئی متعین جگہ ذکر نہیں کی یا کوئی ایسی تفصیلات ذکر نہیں کیں جو دیوار کی جگہ یا اس کی شکل پر دلالت کرتی ہوں،

اور بعض مفسرین جیسا کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور طبری وغیرہ نے ذکر کیا ہے کہ یہ دیوار آرمینیا اور آذربائیجان کے درمیان میں کسی جگہ پر ہے لیکن کوئی شخص آج تک اس جگہ نہ ہی پہنچا ہے نہ ہی اس کو متعین طور پر جانتا ہے۔ [أين يوجد سد يأجوج ومأجوج]

یاجوج ماجوج کا اپنی مقررہ مدت پر خروج

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یاجوج ماجوج روزانہ دیوار میں سوراخ کرتے ہیں اور جب اتنا سوراخ کرلیتے ہیں کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہتا ہے کہ اب واپس لوٹ چلو کل تم اسے گرادو گے لیکن وہ اگلے دن واپس آتے ہیں تو وہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک وہ اپنی مدت کو نہیں پہنچ جاتے۔

اور جب اللہ عزوجل کا ارادہ ہوگا کہ اب انہیں لوگوں پر مسلط کردیں تو وہ اس میں سوراخ کریں گے اور جب اتنا سوراخ کرچکیں گے کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہے گا کہ اب واپس چلو کل تم ان شاء اللہ اسے گرادو گے چنانچہ جب وہ اگلے دن واپس آئیں گے تو وہ دیوار اسی حالت پر ہوگی جس پر وہ اسے چھوڑ کر گئے ہوں گے اور وہ اسے گرا کر لوگوں پر چڑھ دوڑیں گے۔

[مسند احمد:10632]

یاجوج ماجوج کا ہر بلندی سے اترنا

حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ (الأنبياء:96)

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔

یاجوج ماجوج کے خوف سے لوگوں کا قلعوں میں بند ہونا

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب یاجوج ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ لوگوں پر اس طرح خروج کریں گے جیسے اللہ عزوجل نے فرمایا مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ وہ ہر بلندی سے پھسلتے ہوئے محسوس ہوں گے تو وہ روئے زمین پر چھا جائیں گے اور مسلمان اپنے اپنے شہروں اور قلعوں میں سمٹ جائیں گے۔

[مسند احمد:11730]

قلعوں میں بند لوگوں کے علاوہ باقی لوگوں کا خاتمہ

جب روئے زمین پر کوئی انسان نہ بچے گا سوائے ان لوگوں کے جو قلعوں یا شہروں میں اپنے آپ کو محفوظ کر لیں گے تو ان میں سے
ایک بولے گا کہ زمین والوں سے تو ہم نے نمٹ لیا اب آسمان والے رہ گئے، یہ کہہ کر وہ اپنے نیزے کو حرکت دے کر آسمان کی طرف پھینکے گا تو وہ نیزہ ان کے امتحان اور آزمائش کے لئے خون میں لت پت کر کے ان کی طرف واپس لوٹا دیا جائے گا۔

[مسند احمد:11730]

یاجوج ماجوج کا جانوروں اور پانی پر قبضہ

یاجوج ماجوج لوگوں کے مویشیوں کو پکڑ لیں گے اور زمین کا سارا پانی پی جائیں گے، حتیٰ کہ ان میں سے کچھ لوگ ایک نہر سے گزریں گے تو اس کا سارا پانی پی کر اسے خشک کر دیں گے، پھر ان کے بعد ان ہی کے کچھ لوگ وہاں سے گزریں گے تو کہیں گے کہ کبھی یہاں بھی پانی ہوتا ہوگا۔

[مسند احمد:11730]

یاجوج ماجوج کا خاتمہ

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ذکر کیا کہ۔۔۔اللہ کے نبی عیسی علیہ السلام اور ان کے ساتھی محصور ہو کر رہ جائیں گے حتی کہ ان میں سے کسی ایک کے لیے بیل کا سر اس سے بہتر (قیمتی) ہو گا جتنے آج تمہارے لیے سو دینار ہیں۔اللہ کے نبی عیسی اور ان کے ساتھی گڑگڑا کر دعائیں کریں گے تو اللہ یاجوج ماجوج پر ان کی گردنوں میں کیڑے کا عذاب نازل کر دے گا تو وہ سب ایک انسان کے مرنے کی طرح اس کا شکار ہو جائیں گے،

پھر اللہ کے نبی عیسی علیہ السلام اور ان کے ساتھی اتر کر (میدانی) زمین پر آئیں گے تو انہیں زمین میں بالشت بھر جگہ بھی نہیں ملے گی جو ان کی گندگی اور بدبو سے بھری ہوئی نہ ہو۔

اس پر اللہ کے نبی عیسی علیہ السلام اور ان کے ساتھی اللہ کے سامنے گڑگڑائیں گے تو اللہ بختی اونٹوں جیسی لمبی گردنوں والے پرندے بھیجے گا جو انہیں اٹھائیں گے اور جہاں اللہ چاہے گا، جا پھینکیں گے،پھر اللہ ایسی بارش بھیجے گا جس سے کوئی گھر اینٹوں کا ہو یا اون کا اوٹ مہیا نہیں کر سکے گا۔وہ زمین کو دھو کر شیشے کی طرح (صاف) کر چھوڑے گی

[صحیح مسلم:7560]

یاجوج ماجوج کی موت کی خبر لانے والا بہادر آدمی

یاجوج ماجوج یک وقت سارے مر جائیں گے اور اگلے دن ان کی کوئی آواز نہ سنائی دے گی، مسلمان آپس میں کہیں گے کہ کوئی ایسا آدمی ہے جو اپنی جان کی بازی لگا کر یہ دیکھ کر آئے کہ اس دشمن کا کیا بنا؟چنانچہ ایک آدمی ثواب کی نیت سے یہ سمجھ کر کہ وہ قتل ہو جائے گا " قلعے سے نیچے اترے گا تو دیکھے گا کہ وہ سب مرے پڑے ہیں، اور ایک دوسرے کے اوپر ان کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں، وہ اس وقت پکار کر کہے گا کہ اے گروہِ مسلمین سنو! تمہارے لئے خوشخبری ہے اللہ نے تمہارے دشمن سے تمہاری کفایت فرمالی،

چنانچہ مسلمان اپنے شہروں اور قلعوں سے نکل آئیں گے، جب ان کے جانور چرنے کے لئے نکلیں گے تو ان کے لئے یاجوج ماجوج کا گوشت ہی چرنے کے لئے ہر طرف پھیلا ہوا ہوگا، جسے کھا کر وہ اتنے صحت مند اور فربہ ہوجائیں گے کہ کسی گھاس وغیرہ سے کبھی اتنے صحت مند نہ ہوئے ہوں گے۔

[مسند احمد:11730]

یاجوج ماجوج کے بعد کی خوشحالی

نواس بن سمعان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔۔۔پھر زمین کو حکم ہو گا کہ اپنے پھل اگائے اور اپنی برکت کو واپس لے آئے اور اس دن ایک انار ایک جماعت کو کافی ہو جائے گا اور لوگ اس کے چھلکے کے سائے میں بیٹھیں گے اور دودھ میں برکت کر دی جائے گی یہاں تک کہ دو دھ دینے والی اونٹنی ایک بڑی جماعت کو کفایت کرے گی اور دو دھ دینے والی ایک گائے ایک بڑے قبیلے کو کفایت کرے گی اور دو دھ دینے والی ایک بکری ایک چھوٹے قبیلے کو کفایت کرے گی۔

ابھی اسی حالت میں لوگ ہوں گے کہ یکایک اللہ ایک ہوا بھیجے گا جو ان کی بغلوں کے نیچے اثر کرے گی تو ہر مومن اور مسلم کی روح کو قبض کرے گی اور برے بد ذات لوگ باقی رہ جائیں گے جو آپس میں گدھوں کی طرح لڑیں گے ان پر قیامت قائم ہوگی۔ [صحیح مسلم:7560]

یاجوج ماجوج کے سامان کا سات سال تک استعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یاجوج اور ماجوج کی کمانوں، تیروں اور ڈھالوں کو مسلمان سات برس تک ایندھن کے طور پر استعمال کریں گے۔

[سنن ابن ماجۃ:4076]